فون نمبر ۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ
ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
بدھ / شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۱۸ فتح ۱۳۴۴ہش ۲۱ شعبان ۱۳۸۵ھ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع منظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء کو ہو رہا ہے۔ امسال بھی حسب سابق محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ان تواریخ میں بعد نماز فجر مسجد مبارک میں درس قرآن کریم فرمایا کریں گے۔ احباب جماعت استفادہ فرمائیں۔
(ناظر اصلاح وارشاد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا

انتظامات پر تسلی نیز کارکنان اور معاونین کے جذبۂ خدمت پر خوشنودی کا اظہار

ربوہ ۱۷ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی معیت میں جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبوں، لنگر خانوں اور جماعتی قیام گاہوں کا معائنہ فرمایا اور افسروں اور کارکنوں کو ضروری ہدایات سے نوازا۔ اس دورہ میں محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب افسر رابطہ اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ افسر خدمت خلق بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ حضور جس شعبہ لنگر خانہ یا قیام گاہ میں بھی تشریف لے گئے وہاں کے افسر انچارج اور ان کے معاونین نے حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اس دورہ میں اندازاً حضور نے بارہ سو معاونین کو شرف مصافحہ بخشا۔ مسلسل اڑھائی گھنٹہ تک جملہ شعبہ جات، لنگر خانوں اور مہمانان کرام کی قیام گاہوں کا تفصیلی معائنہ کرنے اور افسران کو ضروری ہدایات سے نوازنے کے بعد قصر خلافت واپس پہونچنے پر حضور نے نمائندہ الفضل کی درخواست پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے جملہ انتظامات پر تسلی کا اظہار فرمایا نیز ایک ہزار سے زائد کارکنان اور معاونین (جن میں بوڑھے جوان اور بچے سب شامل ہیں) کے ذوق و شوق اور جذبۂ خدمت کی بہت تعریف فرمائی حضور نے فرمایا:۔

"یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ وہ جلسہ کے موقعہ پر ہزاروں افراد کو بشاشت کے ساتھ خدمات بجا لانے کی توفیق دیتا ہے ساری جماعت کو ان کے لئے دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں خدمت کی کماحقہ توفیق دے اور ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ جہاں تک انتظامات کا تعلق ہے۔ وہ خدا کے فضل سے بہت اچھے ہیں"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ معائنہ کے لئے محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ اور بعض دیگر افسران کے ہمراہ موٹر کار کے ذریعہ قصر خلافت سے سوا نو بجے کے قریب روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے حضور لاریوں کے اڈہ پر تشریف لے گئے۔ اور وہاں مہمانوں کے استقبال کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ انتظامات کا معائنہ فرمانے اور تسلی کا اظہار کرنے کے بعد حضور نے سڑکوں، لنگر ہاؤں اور محلہ جات میں چھڑکاؤ کا انتظام کرنے کی ہدایت فرمائی تا گرد وغیرہ بیٹھ سکے۔ اور مہمانوں کو تکلیف نہ ہو۔

وہاں سے روانہ ہو کر حضور نے معلومات فوری امداد اور گمشدہ اشیاء کے دفتر کا معائنہ فرمایا۔ یہ دفتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں لاریوں کے اڈہ سے دار الضیافت جانے والی سڑک پر واقع ہے۔ یہاں مہمانوں کی سہولت کے لئے ربوہ کا ایک بہت بڑا نقشہ آویزاں کیا گیا ہے۔ نقشہ کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور نے اس انتظام پر بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

دفتر معلومات میں کارکنان کو ہدایات سے نوازنے کے بعد حضور معائنہ کے لئے جلسہ سالانہ کے مرکزی دفاتر تشریف لے گئے جو دفتر وقف جدید کے عقب میں وسیع شامیانوں اور متعدد خیموں میں قائم کئے گئے ہیں۔ یہاں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے نائب افسران جلسہ سالانہ نے حضور کا استقبال کیا۔ ہر شعبہ کے افسران اور معاونین اپنے اپنے دفتر کے آگے صف بستہ ایستادہ تھے۔ حضور نے ہر شعبہ میں تشریف لے جا کر افسران اور معاونین کو شرف مصافحہ بخشا اور تمام ضروری انتظامات کی تفصیلات دریافت فرمائیں اور پھر محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کے دفتر میں کچھ دیر تشریف فرما رہ کر انتظامی چارٹ اور مطبوعہ فارم ملاحظہ فرمائے اور آخر میں محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی درخواست پر انتظامات کی کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ افسران معاونین اور دیگر حاضرین شریک ہوئے۔ (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

قائدین اضلاع وعلاقہ کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قائدین اضلاع وعلاقہ مجالس خدام الاحمدیہ کا اجلاس مورخہ ۲۰ دسمبر کو ۸ بجے رات دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ قائدین بروقت تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے وکلاء صاحبان

جملہ احمدی وکلاء صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وکلاء کی تنظیم اور باہمی تعاون کے بارے میں غور کرنے کے لئے ایک اجلاس بروز اتوار بتاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء بوقت بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ سب احمدی وکلاء حضرات شمولیت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔
میر محمد بخش ایڈووکیٹ کنوینر

ضروری اعلان

- الفضل کا ۱۹ دسمبر کا پرچہ "جلسہ سالانہ نمبر" ہوگا۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے پرچہ شائع نہ ہو سکے گا۔ جلسہ کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ دسمبر کو پرچہ شائع ہوگا۔

- جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ خریدار صاحبان ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر کو وہاں تشریف لائیں۔ نیز اپنا چندہ نمبر ضرور نوٹ کر کے ہمراہ لائیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۶۵ء

انسانی ترقی کیا ہے؟

(۲)

اللہ تعالیٰ ایک دوسری جگہ فرماتا ہے کے اعمال کی جزا سزا ہے۔ اور پھر

ان النفس لامارة بالسوء یعنی نفس امارہ کا رجحان برائی کی طرف ہوتا ہے۔ اس سے پہلی آیہ کریمہ میں فرمایا گیا ہے۔ کہ ثم رددناه اسفل سافلین مطلب یہ ہے کہ انسان نفس امارہ کے زیر اثر بہت جلد برائیوں کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اسفل سافلین کے درجہ پر پہنچ جاتا ہے۔ جو خالص حیوانیت سے بھی کہیں نیچے درجہ ہے۔ تاہم انسانیت کے مدارج کے حصول کے لئے انسان کو نفس لوامہ کے زیر اثر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

سب سے پہلی ضرورت تو یہ ہے کہ کوئی اعلےٰ مقصد سامنے ہونا چاہیئے۔ اسلام اس مقصد کا تعین ایمان باللہ والرسول اور اور ایقان بالمعاد سے کرتا ہے۔ اگر انسان اللہ تعالےٰ پر اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ اور یقین رکھے کہ انسان اس مقصد کے مطابق اعمال بجا لائے تو پھر جا کر وہ انسان بنتا ہے اور آگے ترقی کے مدارج شروع ہوتے ہیں۔ یعنی انسان سے با اخلاق انسان اور با اخلاق سے با خدا انسان بنتا ہے۔ جب وہ نفس مطمئنہ کی سرحد میں داخل ہو جاتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

یا ایتھا النفس المطمئنة ارجعی الی ربك راضیة مرضیة فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی

یعنی اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف خوشی خوشی اور پسندیدہ ہو کر رجوع کر۔ اور میرے بندوں میں داخل ہو کر میری جنت میں داخل ہو جا۔

یہاں جو بات غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ انسان نفس امارہ کے قابو میں چلا جاتا ہے۔ اس کو اس کے لئے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ ایسی آسائش اور لطف محسوس کرتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ تمام حیوانی جذبات کے ساتھ لذت اندوزی کی چاشنی ہوتی ہے انسان بننے کے لئے انسان کو اسی جذبہ کے ساتھ جنگ کرنی پڑتی ہے جو محنت چاہتی ہے چنانچہ حالی نے کہا ہے

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

آج مادی ترقی نے انسان کو حیوانیت کے قریب اسی لئے کر دیا ہے کہ وہ عیش و آسائش کے سامان جو اس نے تہذیب کے نام سے ایجاد کئے ہیں۔ اس کو اور بھی تیزی کے ساتھ نفس امارہ کا غلام بنانے میں مددگار اور مؤید ہیں۔ اور اگر انسان اسی رفتار سے گرتا چلا گیا تو اسفل سافلین میں پہنچ جائے گا جو شاید خالص حیوانیت سے بھی کہیں نیچے کا مقام ہے۔ کیونکہ ڈھلوان جتنی سیدھی ہوگی گرنے کی رفتار بھی اتنی ہی تیز ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ آج انسان اخلاق سے بے نیاز ہو گیا ہے۔ اور ہر قسم کی ذلت کو گوارا کرنے لگا ہے۔ زیادہ مہذب ملکوں میں ان بداعمالیوں کو جو قابل نفرت سمجھی جاتی تھیں آج قانونی جواز دیا جا رہا ہے وہ اعمال بد جس کے لئے سدوم اور عامورہ کی بستیوں پر قہر نازل ہوا تھا۔ گویا موجودہ مادی ترقی انسان کو بجائے انسانیت کے مدارج طے کرانے کے اسفل سافلین میں گرا رہی ہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا تازہ کلام

میں حضرت سیدنا بڑے بھائی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خیال میں کھوئی ہوئی تھی گذری ہوئی یادوں نے تازہ ہو کر تصور میں آ کر مجھے زمانہ ماضی میں پہنچا دیا تھا۔ دل درد فراق سے بے چین و بے قرار ہو رہا تھا کہ خود بخود بغیر کسی شعر کہنے کے ارادے کے حسب ذیل مصرعہ قلب میں گزرا۔ اس پر چند اشعار ہو گئے جو ارسال ہیں

مُبارک آمدن ۔ رفتن مبارک

بشارت دی مسیحاؑ کو خُدا نے
ملے گا ایک فرزندِ گرامی
وہ آیا ساتھ لے کر "فضل" آیا
مٹا کر اپنی ہستی راہِ حق میں
یہی مدّنظر تھا ایک مقصد
رہی نصرت خدا کی شاملِ حال
ہمیں داغِ جدائی آج دے کر
جو اس نے "نور" بھیجا تھا جہاں میں

تمہیں پہنچے گی رحمت کی نشانی
عطا ہوگی دلوں کو شادمانی
بصد اکرام شاہِ دو جہانی
جہاں کو اُس نے بخشی زندگانی
برائے دینِ احمد جانفشانی
گزاری زندگی با کامرانی
ہوُا حاضر حضورِ یارِ جانی
ہوُا واصل بہ ربِّ جاودانی

وہ جس کے قلب و روح و تن مبارک
مُبارک آمدن ۔ رفتن مبارک

سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ایک پُر شوکت اور پُر جلال پیشگوئی

جماعت احمدیہ کا لنگر ہمیشہ جاری رہیگا

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

خدا تعالیٰ نے اپنے محبوب خلیفہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مستقبل کے انقلابات عالم کی نسبت سینکڑوں انکشافات فرمائے اور جلد یا بدیر قائم ہونے والے عالمگیر نظامِ نو کے بارے میں متعدد خبریں ظاہر کیں۔ اور ہمارا یقین کامل ہے کہ حضور کے مقدس لبوں پر جاری ہونیوالے آسمانی کلمات کا لفظ لفظ پورا ہوگا اور زمین کی کوئی بڑی سے بڑی مادی اور سیاسی طاقت اپنی تدبیروں سے ان ازلی ابدی تقدیروں کو بدلنے پر قادر نہیں ہو سکے گی انشاء اللہ العزیز۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظیم الشان پیشگوئیوں میں سے جن کا شاندار ظہور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقدر ہے بطور نمونہ حضور کی زبان مبارک سے صرف ایک پیشگوئی بیان کرتا ہوں۔

حضور نے سالانہ جلسہ ۱۹۵۷ء کے موقعہ پر ارشاد فرمایا:۔

"دُنیا کے بادشاہوں کے لنگر تو ختم ہوگئے کوئی دو سو سال تک رہا کوئی سو سال رہا کوئی پچاس سال رہا کوئی بیس سال رہا مگر محمد رسول اللہ کا لنگر ساڑھے تیرہ سو سال سے چل رہا ہے اور قرآن کہتا ہے کہ قیامت تک چلے گا پس اس لنگر کی مثال اور کہیں نہیں مل سکتی۔ اسی طرح سورۃ کوثر میں جس لنگر کی خبر دی گئی تھی اس میں کوثر سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کامل متبع مسیح موعودؑ مراد تھا چنانچہ اس کا لنگر دیکھ لو آج تک جاری ہے۔ اس جلسہ پر آنیوالے بھی فائدہ اُٹھا رہے ہیں اور سارا سال بھی لنگر جاری رہتا ہے۔ پس مبارک ہو کہ آپ سب لوگوں کو اس موعود لنگر سے فائدہ اُٹھانے کا موقعہ ملا ہے۔ مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں پُرانے صحابی" آیا کرتے تھے تو لنگر سے روٹیاں لے جاتے تھے اور کہتے تھے کہ ان میں بڑی برکت ہے ہم تو سارا سال کوئی بیماری ہو اپنے بچوں اور بیویوں کو یہی روٹیاں پانی میں گھول کر پلا دیتے ہیں اور وہ بیماریاں دور ہو جاتی ہیں اگر احمدی اپنے ایمان پر قائم رہے تو یہ لنگر بھی ہمیشہ قائم رہے گا اور کبھی نہیں ہٹے گا کیونکہ اس کی بُنیاد خدا کے مسیح موعودؑ نے قائم کی ہے جس کو خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی ہے کہ تین سو سال کے اندر تیری جماعت ساری دنیا پر غالب آجائے گی اور تین سو سال میں یہ لنگر ربوہ میں نہیں رہے گا بلکہ تین سو سال کے بعد ایک لنگر امریکہ میں بھی ہوگا ایک انڈیا میں بھی ہوگا ایک جرمنی میں بھی ہوگا ایک روس میں بھی ہوگا۔ ایک چین میں بھی ہوگا۔ ایک انڈونیشیا میں بھی ہوگا۔ ایک سیلون میں بھی ہوگا۔ ایک برما میں بھی ہوگا۔ ایک شام میں بھی ہوگا ایک لبنان میں بھی ہوگا ایک ہالینڈ میں بھی ہوگا۔ غرض دُنیا کے ہر بڑے ملک میں یہ لنگر ہوگا"

("سیر روحانی" جلد سوم صفحہ ۱۲۶)

ع ہے یہ تقدیرِ خداوندی کی تقدیروں سے

"خُذُوا التَّوحِید" کا ایمان افروز نظارہ

(مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام ہے خذوا التوحید۔ التوحید یا ابناء الفارس۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۳۸-۲۴۲)

یعنی توحید کو پکڑو۔ توحید کو پکڑو۔ اے فارس کے بیٹو۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد اور افراد خاندان کو توحید کو اپنانے اور اسے قائم کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ توحید کے معنی جہاں شرک سے اجتناب اور خدائے واحد کے دامن کو پکڑے رکھنے اور اسباب پر نہیں بلکہ کلیتہً خدا تعالیٰ پر توکل کے ہیں وہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ الفاظ میں توحید کے ایک اور معنی بھی ہیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"توحید کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو بھی درمیان سے اُٹھا دے اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کر دے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۱۲)

ہم دیکھتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کے خاندان نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر دو معانی کے لحاظ سے "توحید" کو ہمیشہ قائم رکھا ان کی غیرت نے کبھی شرک کو برداشت نہیں کیا اور انہوں نے ظاہری اسباب پر کبھی تکیہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ اپنے رب کی قدرتوں پر یقین رکھا۔ اور اسی سے سب کچھ مانگا۔ خدائے واحد و یگانہ پر توکل کرتے ہوئے کسی بڑی سے بڑی دنیوی طاقت سے بھی کبھی وہ مرعوب نہیں ہوئے اور ہمیشہ حق و صداقت پر قائم رہے انہوں نے دنیا میں توحید قائم کرنے اور دنیا کو خُدائے واحد کے آستانہ پر جھکا دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ انہوں نے توحید کو دوسرے معنی کے لحاظ سے بھی خدا کے فضل سے مضبوطی سے قائم رکھا۔ یعنی "خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو بھی درمیان سے اٹھا دیا" اور "اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کر دیا" چنانچہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کی زندگی میں ایک ہی مقصد نظر آتا ہے اور وہ یہ کہ نفسانی اغراض کو نظر انداز کر کے اپنے تئیں دین کے لئے وقف کر دینا اور اپنے وجود کو خدا کی عظمت میں محو کر دینا اور اس کی توحید کو دنیا میں قائم کرنا توحید کے یہ متوالے شرابِ معرفت کے نشہ میں خدا کے فضل سے سرشار رہے ہیں اور ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر صرف ۱۸-۱۹ سال کی تھی اور یہ کھیل کود کی عمر ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جسدِ اطہر کے پاس کھڑے ہو کر یہ عہد کیا کہ اگر ساری دنیا بھی اس مقصد کو چھوڑ دے جو حضورؑ کو عزیز تھا تو میں انشاء اللہ اکیلا اس مقصد کو اپنائے رکھوں گا۔ چنانچہ آپؓ نے اس عہد کو نبھایا اور خوب نبھایا یہاں تک کہ اس مقصد کے حصول کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا فجزاہ اللہ احسن الجزاء و اعلیٰ درجاتہ۔ اسی طرح قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہما نے بھی اپنی زندگیاں توحید کے قیام اور خدمتِ دین کے لئے وقف رکھیں خدا کی محبت میں اپنے نفس کے مفاد کو درمیان سے اٹھا دیا اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کر دیا۔ اب ان جلیل القدر بزرگ ہستیوں اور خدا کے پیاروں کی اولاد خدا کے فضل سے توحید کے اسی مفہوم کو اپنائے ہوئے ہے اور انہوں نے اپنا سب کچھ خدا کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد خدا کے فضل سے خدا کی راہ میں وقف ہے۔ اور نہ صرف توحید کو اپنائے بلکہ دنیا میں اسے قائم کرنے کے لئے بھی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہما نیز حضرت سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ حفیظہ بیگم صاحبہ کی اولاد کو بھی خدا کے فضل سے یہی مقصد عزیز ہے اور وہ سب اپنی اپنی جگہ اس کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ انابت الی اللہ۔ ظاہری اسباب کی بجائے خدا تعالیٰ پر توکل اور دنیا میں توحید کے قیام اور اس کی خاطر ہر قربانی پیش کرنے کا شدید جذبہ ان سب کے

دلوں میں موجزن ہے اور اس کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۲)

توحید کے ایک اور معنی "ایک بنانا" یعنی وحدت اور اتحاد قائم رکھنے کے بھی ہیں۔ چنانچہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا کے فضل سے ہر موقع پر اپنے اندر اتحاد و اتفاق کو قائم رکھتے ہوئے یک جہتی اور اتحاد کو برقرار رکھا۔ اور نازک سے نازک موقعہ پر بھی اسے کبھی ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ اور اس طرح ارشاد خداوندی

خذوا التوحید۔ التوحید یا ابناء الفارس۔

کے مطابق توحید کو ہمیشہ قائم رکھا۔ یوں تو خاندان کے جملہ افراد کے درمیان اتحاد و اتفاق ہمیشہ قائم رہا مگر دو مواقع پر بالخصوص اس کا نہایت شاندار اور ایمان افروز طریق پر مظاہرہ ہوا۔ یہ دونوں مواقع جماعت احمدیہ کی تاریخ میں نہایت نازک مواقع تھے اور ان مواقع پر ذراسی لغزش خطرناک نتائج پیدا کر سکتی تھی ان میں سے ایک موقعہ تو وہ تھا جبکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بیماری کے آخری ایام میں آپ کی وفات کے قریب صدر انجمن کے بعض 'ارباب حل وعقد' اور وہ جنہیں جماعت میں اثر و رسوخ حاصل تھا ایسی ریشہ دوانیوں میں مصروف تھے جن سے خطرہ تھا کہ جماعت میں اختلاف و انشقاق نہ پیدا ہو جائے اسوقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی عمر چوبیس پچیس سال کی تھی مگر خاندان کے سب افراد نے جن میں حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب حضرت نواب محمد علی خاں صاحب۔ حضرت ام المومنین اور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہم ایسے جلیل القدر اصحاب اور بزرگ بھی تھے ان سب نے یہ عہد کیا کہ وہ ہر قیمت پر متحد اور متفق رہیں گے اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد (رضی اللہ عنہ) جو فیصلہ فرمائیں گے اسے وہ تسلیم کر لیں گے سارا خاندان خدا کے فضل سے بنیان مرصوص کی طرح تھا خاندان کے اسی اتحاد نے اس موقعہ پر جماعت کو انتشار سے بچا لیا نتیجہ یہ ہوا کہ سوائے معدودے چند لوگوں کے خدا کے فضل سے ساری جماعت متحد اور متفق رہی اور ایک ہاتھ پر جمع ہو گئی۔

دوسرا ایسا نازک موقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وصال کے سانحہ عظیم پر جماعت کو درپیش تھا اسوقت اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے افراد اتحاد و یک جہتی کا مظاہرہ نہ کرتے تو جماعت میں اتحاد و اتفاق قائم نہ رہتا

۸ر نومبر کا دن ہمارے لئے قیامت سے کم نہ تھا ایک طرف نہایت ہی پیارے اور جان سے عزیز آقا کی جدائی کا شدید غم جو برداشت سے باہر تھا اور جس سے ہم سبھی نڈھال ہوئے جا رہے تھے دوسری طرف یہ ڈر اور خدشہ کہ کہیں جماعت میں اختلاف پیدا نہ ہو جائے اور توحید کی علمبردار یہ چھوٹی سی جماعت پارہ پارہ نہ ہو جائے بادل ترساں و دیدہ گریاں اللہ تعالےٰ کے یہ عاجز بندے دعاؤں میں مصروف تھے اور ہر شخص کے دل سے یہ صدا نکل رہی تھی کہ ع

الٰہی خیر ہو ایماں کے کمزور بڑے ہیں

اس وقت ہم اللہ تعالےٰ کے حضور گڑگڑاتے ہوئے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں یہ دعا کر رہے تھے

ربّ ان لم ترحم ھذہٖ العصابۃ لن تعبد فی الارض ابداً۔

اے اللہ اس وقت ہر طرف کفر و الحاد کی گھٹائیں چھائی ہوئی ہیں۔ دنیا میں اگر توحید کا علم بلند کر رہی ہے تو یہ چھوٹی سی جماعت اسلام کو غالب کرنے اور پھر سے روٹھی دنیا کا تجھ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے اپنی سی کوششیں کر رہی ہے تو یہ ناچیز جماعت۔ لیکن اے اللہ اگر اس جماعت کی وحدت و سالمیت بھی برقرار نہ رہی اور اس طرح یہ جماعت ہی نہ رہی تو دنیا کے کونے میں تیرا نام کون پہنچائے گا۔ دنیا کو اسلام کی حقانیت سے روشناس کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کون کرے گا۔ الحمد للہ کہ اس نازک مرحلہ پر بھی جماعت کی وحدت و سالمیت قائم رہی تو خدا کے فضل سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اتحاد و اتفاق کی برکت سے کیونکہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر خاندان کے جملہ افراد نے یہ عہد کیا تھا کہ وہ اپنے ذاتی مفاد کو نظر انداز کرکے جماعتی اتحاد و اتفاق اور وحدت و سالمیت کو ہر قیمت پر برقرار رکھیں گے اور خدا کے فضل سے انہوں نے یہی کر دکھایا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے محولہ بالا اس ارشاد پر کہ

"توحید کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ خدا تعالےٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو درمیان سے اٹھا دے اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کر دے"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۴۱)

پوری طرح عمل پیرا ہو کر انہوں نے خدا تعالیٰ کی محبت میں اور اس کے دین کی خاطر اپنے ذاتی اغراض و مفادات کو نظر انداز کر دیا اور جماعتی یک جہتی کے لئے خدا کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے اپنے نفسوں کو محو کر دیا۔ اور اپنے اوپر فنا وارد کرکے خدا تعالےٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ

'خذوا التوحید التوحید یا ابناء الفارس'۔

ایک بار پھر اس لحاظ سے اور ان معنی کی رو سے بھی توحید کو قائم رکھا و ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ یہ ابناء فارس کا بہت بڑا کارنامہ ہے جو رہتی دنیا تک یاد رہے گا۔ میں نے ایک دوست کو اس موقعہ پر یہ کہتے سنا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان نے خدا کے فضل سے جماعت کو انتشار سے بچا لیا اور اسے ایک نئی زندگی دے دی یقیناً ابنائے فارس کا یہ ایک بہت بڑا احسان ہے جماعت پر۔ کہ اس نازک موقعہ پر اتحاد و اتفاق کو برقرار رکھ کر جماعت کو وحدت اور توحید کا سبق دیا فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ اس بابرکت خاندان کے ہر فرد پر بے حد افضال اور انوار نازل فرمائے انہیں ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے اور اپنے قرب سے نوازے۔ آمین

اور پھر جماعت نے بھی خدا کے فضل سے ان کے اسوۂ حسنہ اور نیک نمونہ پر چلتے ہوئے پھر ایک ہاتھ پر جمع ہو کر اپنے درمیان وحدت اور اتحاد کو قائم رکھا اور جماعت میں ذرہ بھر انتشار پیدا نہ ہونے دیا۔ اس اتحاد و اتفاق کو دیکھ کر دنیا محو حیرت ہے کہ یہ ہوا کیونکر؟ اس قدر نازک مرحلہ پر اور اتنے خدشات کے باوجود جماعت کا اتحاد و اتفاق اور وحدت و سالمیت برقرار رہی تو کیسے؟ مگر ہمارے دل مطمئن ہیں اور شاداں و فرحاں خدا کی حمد کے گیت گا رہے ہیں لاریب یہ پودا خدا تعالےٰ کا اپنا قائم کیا ہوا پودا ہے اور وہ ہر آن خود اس کا حافظ و ناصر ہے اور جب تک یہ جماعت توحید پر قائم ہے اور اس کا تعلق خدائے بزرگ و یگانہ سے مضبوط ہے اس کی وحدت و سالمیت برقرار ہے اور اخلاص و ایمان قائم ہے اس وقت تک اسے خدا پر توکل کرتے ہوئے اور خدا کے فضل سے کبھی گھبرانے کی ضرورت نہ ہو گی۔

و اٰخر دعوانا
ان الحمد للہ
رب العالمین

خاکسار محبوب عالم خالد ایم۔اے

رمضان المبارک میں درس قرآن کریم

حسب معمول اس دفعہ بھی رمضان المبارک میں بعد نماز ظہر روزانہ قرآن کریم کا درس ہوا کرے گا۔ مندرجہ ذیل چھ اصحاب باری باری درس دیں گے:۔

۱۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا۔
۲۔ " قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری۔
۳۔ " ابو المنیر مولوی نور الحق صاحب۔
۴۔ " مولوی ظہور حسین صاحب
۵۔ " صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔
۶۔ " مولانا ابو العطاء صاحب فاضل۔

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ فلسطین بطور ریزرو ہوں گے۔

قرآن کریم کی آخری تین سورتوں کا درس دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں درخواست کی جائے گی جس کے بعد انشاء اللہ اجتماعی دعا ہو گی۔

احباب جماعت کو درس القرآن سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنا چاہیئے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

لائلپور میں ایک شاندار بلڈنگ (مارکیٹ) قابل فروخت

تجارتی مرکز کارخانہ بازار میں واقع ایک نہایت شاندار نو تعمیر شدہ تین منزلہ عمارت جس میں پانچ چھ دکانیں پہلی منزل میں اور اوپر کی دو منزلوں میں متعدد کمرے اور کافی وسیع ہال موجود ہیں اور آخری چھت پر وسیع صحن اور قابل تعمیر جگہ موجود ہے۔ یہ ماڈرن طرز پر تعمیر شدہ نہایت عمدہ خوبصورت اور مضبوط عمارت ہے۔ بہت با موقع محل وقوع ہے۔ فوری طور پر خریدنے کے خواہشمند خاکسار سے ملیں۔

نیز ربوہ میں محلہ دار الرحمت اور دار الصدر میں مکانات اور پلاٹ بھی قابل فروخت موجود ہیں۔ موقعہ دیکھنے اور تفصیلات کے لئے ملیں یا خط و کتابت کریں۔

خاکسار قمر الدین (چوہدری) محلہ دار الرحمت وسطی (نزد ٹیوب ویل پرائمری سکول) ربوہ

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں آرہے ہیں؟

ارشاداتِ مسیح پاک علیہ السلام کی روشنی میں

★ آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ:-

ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں۔

★ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع اور آپ کی معلومات دینی وسیع اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

★ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

طلب علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقات اخوان کے مواقع مہیا ہوں۔

★ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہوئے ہیں۔ پرانے بھائی ان کا مونہہ دیکھ لیں اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔

★ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

تمام دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔

★ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

اپنے مولا کریم اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو

★ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا۔

جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اس جلسہ میں اس کیلئے دعائے مغفرت کی جائے۔

★ آپ اس جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ رب العزت کوشش کی جائے

★ اس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(افسر جلسہ سالانہ ۶۵ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر مہمان مستورات کی قیام گاہیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنیوالی مہمان خواتین کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کی سہولت کے لئے قیام گاہ مستورات میں ضلعوار ٹھہرنے کا انتظام مندرجہ ذیل طریق پر کیا گیا ہے۔

(۱) قیام گاہ دفتر لجنہ اماء اللہ:-
اضلاع جھنگ۔ ملتان و بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ سندھ۔ سیالکوٹ

(۲) قیام گاہ جامعہ نصرت:-
اضلاع راولپنڈی۔ پشاور۔ مردان۔ کیمل پور۔ کراچی۔ لاہور۔ گجرانوالہ قصور۔ اوکاڑہ۔ منٹگمری۔

(۳) قیام گاہ نصرت گرلز ہائی سکول:-
اضلاع سرگودہا۔ شیخوپورہ۔ لائل پور۔ جہلم۔ گجرات۔ متفرق۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ضلع سرگودہا کے عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ضلع سرگودہا کے قائدین مجالس۔ نگران حلقہ جات۔ اور مجلس عاملہ ضلع سرگودھا کی ایک میٹنگ مورخہ $\frac{12}{65}$-۲۰ بروز سوموار دوسرے اجلاس کے فوراً بعد سٹیج جلسہ سالانہ پر منعقد ہوگی۔ عہدیداران وقت پر تشریف لاویں۔

(قائد مجلس ضلع سرگودھا)

فوری ضرورت

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب) — فضل عمر ہسپتال کی ایمبولنس کے لئے ایک ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ خاکسار مخلص احمدی ڈرائیوروں کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی خدمات سلسلہ کے اس اہم ادارہ کے لئے پیش فرما دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

تنخواہ کا گریڈ حسب ذیل ہوگا۔ ۱۹۰-۶/۱۶۰-۵/۱۳۰-۴-۹۰

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر)

درخواست ہائے دعا

۱- میں ایل ایل بی سال اول کا امتحان سپلیمنٹری دے رہا ہوں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا فرما دے۔ آمین

(خاکسار:- اقبال احمد راجن پوری کراچی)

۲- مکرم شیخ عبدالمجید صاحب ناظم مال کی بیوی اور بچہ بوجہ بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا کریں (خاکسار ملک عبدالجبار قائد مجلس چنیوٹ)

۳- خاکسار کی بیٹی عزیزہ ذکیہ عطا نے ایم اے (انگلش) کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے عزیزہ نے اس سے قبل ایف اے اور بی اے میں وظیفہ حاصل کیا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی اسے مبارک کرے اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(عطاء اللہ خاں ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول۔ ربوہ)

۴- میرے والد صاحب محترم لطیف احمد صاحب عرصہ ایک ماہ سے شدید سر درد کے عارضہ میں مبتلا ہیں دایاں بازو اور ٹانگ بھی کام نہیں کرتے۔ بہت کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (محمد نواب اشرف مکان نمبر ۲ گلی نمبر ۲ رحیم روڈ مصری شاہ لاہور)

۵- میری چچیرتی بچی امۃ الباسط سخت بیمار اور لاغر ہو گئی ہے۔ احباب سلسلہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ (اسیہ انجد زاہد شاہ دستی عنہ انسپکٹر بیت المال از گجرات)

ہمدرد نسواں (دجوب اٹھرا) اسقاط حمل اور بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانے کا مفید علاج قیمت مکمل کورس ... رجسٹرڈ

مکمل سیٹ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(چوبیس جلدوں میں) رعایتی قیمت -/۱۹۰ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ :- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

ماہنامہ الفرقان کیلئے ایک سفارش

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو . . . مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔

سالانہ قیمت چھ روپے مقرر ہے

منیجر الفرقان ربوہ

روحانی خزائن بصورت سیٹ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکمل سیٹ ستر (۷۰) روپے میں

ہم بمسرت احباب جماعت کو یہ خوشخبری سنا رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی طرح اب حضور علیہ السلام کے ملفوظات بھی سلسلہ وار بصورت سیٹ شائع کر رہے ہیں۔ ملفوظات کا یہ سیٹ دس جلدوں میں ختم ہوگا۔ جس میں سے آٹھ جلدیں شائع ہو گئی ہیں اور باقی بھی انشاء اللہ جلد شائع ہو کر قارئین کے استفادہ کے لئے منظر عام پر آنے والی ہیں۔

ہم اپنے کرمفرماؤں سے درخواست کرتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے حضور علیہ السلام کی کتب کے سیٹ خرید فرمائے ہیں۔ وہ ملفوظات کے سیٹ بھی خرید کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں اور شکریہ کا موقع دیں۔ یہ سیٹ جہاں آپ کی علمی اور روحانی ترقی کا موجب ہوگا۔ وہاں آپ کی نسلوں کی دینی اور روحانی تربیت و ترقی کا موجب بھی ہوگا۔ امید ہے کہ احباب ان گرانقدر جواہر پاروں کو حاصل کر کے ہمیں شکریہ کا موقع دیں گے۔ ملفوظات کی ہر جلد کی قیمت آٹھ روپے ہے اور جو دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ کے خریدار ہیں ان کے لئے سات روپے فی جلد ہے۔ ملنے کا پتہ :۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

منیجر الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔ (منیجر)

عظیم الشان بشارت

گھر بیٹھے سارے قرآن کریم کا ترجمہ اور سارے قرآن پاک کی رکوع وار لغات خود سیکھنے اور بچوں کو سکھانے کیلئے صرف پانچ روپے کی حقیر رقم میں جلسہ سالانہ پر حاصل کریں اور دس شاہکار تبلیغی مضامین کا مجموعہ مفت حاصل کریں۔ (۱) ختم نبوت پر ساما مناظرے مفت (۲) حضرت مسیح کشمیر میں مع فوٹو بلاک مفت (۳) حضرت آدم علیہ السلام حضرت لگا بدشاہ بخزرت تک چھ ہزار سال میں اہل اللہ کی پیشگوئیاں مفت (۴) کمالات اسلام مفت (۵) عقائد احمدیت مفت (۶) تینتالیس ہزار کے انعامی چیلنج مفت (۷) محامد خاتم النبیین باشانی رسول عربی مفت (۸) علمی معجزہ مفت (۹) حضرت مسیح موعود کے دعوے پر حلف مرکز یہ عذاب مفت (۱۰) باتصویر پیغام حق مفت۔ ناپسند آنے پر ایک سال تک واپسی کی شرط ہے۔

حکیم عبداللطیف شاہد و قریشی محمد اکمل

افضل جنرل سٹور۔ گولبازار۔ ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل آئٹموں کے لئے صرف یو ایس اے کے مینوفیکچرز / سپلائیرز سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ اس بات کو ترجیح دی جائے گی اگر ٹنڈر اُن کے پاکستانی ایجنٹوں کی وساطت سے ارسال کئے جائیں اور قیمتوں میں شامل شدہ ایجنٹ کی کمیشن واضح طور پر بیان کی جائے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ مختصر کیفیت سٹور اور مقدار	قیمت مکمل دستاویز ٹنڈر بشمول ڈاک و پیکنگ خرچ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	تاریخ اور وقت جب واجب الوصول ہیں	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	P6/418/D4 (AID LOAN NO. 070) 65 ٹرکس لٹریا اس جیسے ۲ ٹن گنجائش کے اور سیلف پروپیلڈ	-/۱۰ روپے	۶۵-۱۰-۱۸ تا ۶۶-۲-۱	۶۶-۲-۲ ۸ بجے صبح	۶۶-۲-۲ ۸½ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) زیر دستخطی کے دفتر اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن)، پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی کے دفتر سے جمعہ کے سوا تمام ایام کار میں ۹ اور ۱۲ بجے دن کے دوران مذکورہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر مل سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر نہ چیک۔ بنک ڈرافٹس۔ گارنٹی بانڈز۔ بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ وغیرہ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے) یو ایس اے میں مقیم ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کی دستاویزات دفتر کونسلیٹ جنرل آف پاکستان ۱۲ ایسٹ ۶۵ سٹریٹ نیو یارک ۲۱ این وائی سے بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف مقررہ فارموں پر آنے والی پیش کشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کے روبرو کھولے جائیں گے۔

۳۔ کوئی ٹنڈر یا اس کے متعلق استفسار یا ادائیگی دستخط کنندہ ذیل کے نام پر ارسال نہ کریں۔

۴۔ مقامی فرمیں جو زرمبادلہ کے سلسلہ میں کسی معاونت کے مطالبہ کے بغیر ایکس سٹاک پیش کرنے کی پوزیشن میں ہوں۔ وہ بھی فری ڈیلیوری کراچی یا سٹورز یورد کی بنیاد پر کوٹیشن بھیج سکتی ہیں۔

اے حمید ایس کے

پی۔ آر۔ ایس چیف کنٹرولر آف پرچیز

۱۸۴ (ل) ۲۴۶۹

چوہدری عنایت اللہ خاں صاحب امیر جماعت دھرگ میانہ

حلقہ بدوملہی ممبر یونین کونسل ضلع سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں :۔

"میں نے آپ کے شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) سیالکوٹ کی تیار کردہ

اکسیر اٹھرا گولیاں

اپنے عزیز کے گھر استعمال کرائیں۔ جو از حد مفید ثابت ہوئیں۔ ان کے استعمال سے خدا تعالیٰ کے فضل کے تحت

صحت مند بچہ پیدا ہوا

میں تصدیق کرتا ہوں مذکورہ بالا دوائی اٹھرا کے لئے بہترین ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خرید فرماویں۔

ملنے کا پتہ :۔ شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ)

ٹرنک بازار سیالکوٹ

تریاق معدہ :- معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید دوا

قیمت فی شیشی دو روپیہ اور ایک روپیہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

سیّدنا المصلح الموعودؓ کے عہدِ مبارک کی مستند تاریخ ادارۃ المصنفین ربوہ کی طرف سے شائع ہو رہی ہے،

سالانہ جلسہ پر ہر بک سٹال سے مل سکے گی۔ پیش لفظ رقم فرمودہ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا

صفحات پونے ۲ سَو اور ہدیہ دس روپے، مجلد باتصویر۔ (ادارۃ المصنفین ربوہ)

پائیدار * خوبصورت * موزوں

نظر اور دھوپ کی

عینکیں بارعائت

ربوہ جنرل سٹورز، ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں ہماری عارضی دکان واقع گول بازار نزد پبلک کارز میں بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش انتظام ہو گا

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

NASIR DAWAKHANA RABWAH

ناصر الشافی

کامیاب علاج

مطب حکیم محمد شفیع ممتاز الاطباء

مکمل اور صحیح تشخیص

قابل اعتماد اور زود اثر مرکبات

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔" (ارشاد گرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر سنہ ۱۹۶۵ء

میں شمولیت و واپسی کے لئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶ دی مال لاہور

جسے اپنے دس سالہ عرصہ قیام میں ہمیشہ جماعتی خدمت کرنے کا فخر حاصل رہا ہے

کو

خدمت کا موقع دیں، یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

(ہمارا نصب العین)

ہمارا پابندی وقت اور آپ کی خدمت و حفاظت (مینیجر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہفت روزہ "دی لائٹ" کا خراجِ عقیدت

"آپ علوم و فنون پر حاوی ایک نابغۂ روزگار وجود اور بے پناہ قوت عمل سے مالا مال تھے"

"فکر و عمل کا مشکل ہی کوئی ایسا شعبہ ہوگا جس پر مرحوم نے اپنا گہرا نقش نہ چھوڑا ہو"

انگریزی ہفت روزہ "دی لائٹ" نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر نذرانۂ عقیدت کے طور پر "A GREAT NATION BUILDER" کے زیر عنوان جو نوٹ اپنی ۱۶ نومبر ۱۹۶۵ء کی اشاعت میں شائع کیا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"امام جماعت احمدیہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کی وفات انتہائی طور پر پُر از واقعات ایک ایسی زندگی کے اختتام پر منتج ہوئی ہے جو دور رس نتائج کے حامل بے شمار عظیم الشان کارناموں اور مہمات سے لبریز تھی۔ آپ علوم و فنون پر حاوی ایک نابغۂ روزگار وجود اور بے پناہ قوت عمل سے مالا مال شخصیت تھے۔ گزشتہ نصف صدی کے دوران دینی علم و فضل سے لے کر تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے نظام تک اور مزید برآں سیاسی قیادت تک فکر و عمل کا مشکل ہی کوئی ایسا شعبہ ہوگا جس پر مرحوم نے (اپنے منفردانہ اثر کا) گہرا نقش نہ چھوڑا ہو۔ دنیا بھر میں پھیلا ہوا اسلامی مشنوں کا ایک جال، اطراف و جوانب میں تعمیر ہونے والی مساجد اور عرصہ دراز سے قائم شدہ غیر ملکی مشنوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے والی تبلیغِ اسلام کا افریقہ میں وسیع و عمیق نفوذ ــــ یہ وہ کارہائے نمایاں ہیں جو مرحوم کی تخلیقی منصوبہ بندی، تنظیمی صلاحیت اور انتھک جدوجہد کے حق میں ایک مستقل اور پائیدار یادگار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حالیہ زمانہ میں بمشکل ہی انسانوں کا کوئی اور ایسا لیڈر ہوا ہوگا جو اپنے متبعین کی اتنی پُرجوش محبت اور جاں نثاری کا مستحق ثابت ہوا ہو۔ پھر آپ کے متبعین کی طرف سے پُرجوش محبت اور جاں نثاری کا اظہار صرف آپ کی حیات تک ہی محدود نہ تھا۔ بلکہ اس کے بعد بھی اس کا اظہار اسی شدت سے ہوا جب کہ ملک کے تمام حصوں سے ۶۰ ہزار لوگ اپنے جدا ہونے والے امام کو آخری نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کے لئے دیوانہ وار دوڑے چلے آئے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں مرزا صاحب کا نام ایک ایسے عظیم معمارِ قوم کے طور پر زندہ رہے گا جس نے شدید مشکلات کے علی الرغم ایک متحد و مربوط جماعت قائم کر دکھائی اور اسے ایک ایسی قوت بنا ڈالا کہ جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اس عظیم نقصان پر آپ کے سوگوار خاندان کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتے ہیں"

(ترجمہ:۔ مسعود احمد دہلوی)۔

سال کا آخری مگر مہینے کا شروع

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

سال کے آخری ماہ کے ابتدائی ایام خصوصاً وقف جدید کے لئے اس وجہ سے بہت اہم ہیں کہ وقف جدید کا مالی سال بھی دسمبر میں ہی ختم ہو جاتا ہے۔ بالخصوص ملازم پیشہ احباب کے لئے اس آخری مہینے کے شروع دنوں میں ادائیگی بہت ضروری ہے ورنہ خطرہ ہے کہ وہ ایفائے عہد سے قاصر رہ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بروقت ایفائے عہد کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

غیر ملازم پیشہ احباب سے بھی پُر زور درخواست کرتا ہوں کہ سال کو ختم نہ ہونے دیں جب تک خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوتے ہوئے اپنے تمام وعدوں کو پورا نہ کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

والسلام خاکسار

(مرزا طاہر احمد)

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

حضور نے جلسہ سالانہ کے مرکزی دفاتر سے ملحق پرہیزی لنگر خانہ کی نو تعمیر شدہ عمارت کا بھی معائنہ فرمایا۔ ازاں بعد حضور دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور دارالضیافت میں جماعتی قیام گاہوں اور رہائشی خیموں کا معائنہ فرمانے کے بعد دارالصدر کے مرکزی لنگر خانہ (جو لنگر خانہ نمبر ا بھی کہلاتا ہے) تشریف لے گئے۔ وہاں افسر لنگر خانہ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب اور آپ کے جملہ معاونین نے حضور کا استقبال کیا۔ جملہ معاونین کو شرف مصافحہ عطا فرمانے کے بعد حضور نے تنوروں، دیگوں کے چولہوں، ایندھن، تقسیم سالن، تقسیم روٹی اور دفتری انتظامات کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور ضروری ہدایات دیں یہاں حضور نے اجناس کے مرکزی سٹور اور تقسیم اجناس کے انتظام کا بھی جائزہ لیا

مرکزی لنگر خانہ سے روانہ ہو کر حضور نے جامعہ احمدیہ کی عمارت اور ہوسٹل، تعلیم الاسلام ہائی سکول اور بورڈنگ ہاؤس نیز تعلیم الاسلام کالج اور فضل عمر ہوسٹل میں جماعتی قیام گاہوں اور ان میں مہمانوں کے ٹھہرنے اور کھانا وغیرہ پہنچانے اور پانی کے انتظام کا معائنہ کیا اور ان میں مزید سہولتیں فراہم کرنے کے سلسلہ میں ہدایات دیں۔ دارالعلوم سے حضور ریلوے سٹیشن تشریف لے گئے۔ ناظم صاحب استقبال مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب اور ریلوے کے عملہ نے استقبال کیا یہاں حضور نے روشنی کے انتظام اور مہمانوں کے استقبال کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

ازاں بعد حضور لنگر خانہ دارالعلوم تشریف لے گئے جہاں افسر لنگر خانہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور آپ کے جملہ معاونین نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے جملہ انتظامات کا تفصیلی معائنہ فرمانے کے بعد ضروری ہدایات دیں۔

آخر میں حضور نے دارالرحمت تشریف لے جا کر وہاں کے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ اس لنگر خانہ کے افسر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور آپ کے معاونین نے حضور کا استقبال کرنے کے بعد حضور کو جملہ انتظامات دکھائے اور علی الخصوص تیل سے جلنے والی بھٹیاں جو امسال تجربۃً اس لنگر خانہ میں لگائی گئی ہیں چلوائیں۔ تاکہ دیگیں وغیرہ پکوانے کے سلسلہ میں ان بھٹیوں کی کارکردگی اور ان کی افادیت کا اندازہ ہو سکے۔

دارالرحمت کے لنگر خانہ کا تفصیلی معائنہ فرمانے اور ہدایات سے نوازنے کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے اور پھر وہاں سے محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی معیت میں پونے بارہ بجے دوپہر کے قریب قصرِ خلافت واپس تشریف لے آئے۔ اس طرح اس تفصیلی معائنہ میں اڑھائی گھنٹہ صرف ہوئے۔

مربیانِ سلسلہ احمدیہ کے لئے ضروری ہدایت

چونکہ جلسہ سالانہ کے بعد جنوری میں رمضان المبارک شروع ہو جائے گا اس لئے تمام مربیان سلسلہ احمدیہ جو مغربی اور مشرقی پاکستان میں کام کرتے ہیں کے لئے ضروری ہدایت کی جاتی ہے کہ رمضان المبارک میں اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر میں قیام کر کے قرآن کریم کا درس دیں سوائے اس کے کہ امیر جماعت اپنے حلقہ کی دوسری ریہ جماعت کو ترجیح دیں۔ جماعتوں کی تربیت کریں۔ نیز نماز باجماعت کا اہتمام کریں اور درس شروع کر کے نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

[illegible] 8